خلاصۂ درس: ۲۳

❖ مرفوعات کی تیسری اور چوتھی قسم: **مبتدا اور خبر**

مبتدا کی تعریف: ایسا اسم مرفوع ہے جو لفظی اور غیر زائد عوامل سے خالی ہو اور اس کی طرف اسناد دیا گیا ہو (یعنی مسند الیہ ہو)۔

- فاعل اور مبتدا دونوں مسند الیہ ہوتے ہیں لیکن فرق یہ ہے کہ فاعل پر عامل لفظی عمل کرتا ہے لیکن مبتدا عامل لفظی سے خالی ہوتا ہے۔

خبر کی تعریف: وہ چیز ہے جس کی نسبت دی گئی ہو مبتدا کی طرف اس حال میں کہ اس کے معنی کو پورا کرتی ہو۔

جیسے: الزُّهْدُ ثَرْوَةٌ اور هَلْ مِنْ عَالِمٍ فِي الدَّارِ۔

- دوسری مثال میں عَالِمٍ اگرچہ لفظاً مجرور ہے لیکن محلاً مرفوع ہے کیونکہ مبتدا ہے اور مِنْ جو اس پر عمل کر رہا ہے وہ زائدہ ہے۔
  - پوشیدہ نہ رہے کہ مبتدا اور خبر میں رفع کا عامل معنوی ہوتا ہے اور وہ ہے ابتدا (شروعات)۔

خبر کی تعریف میں مُتَمِّماً مَعْنَاهُ جو آیا ہے وہ اس نکتہ کی طرف اشارہ ہے کہ کلام بغیر دوسرے جز کے پورا نہیں ہوتا ہے مگر یہ کہ اس کے حذف کا کوئی قرینہ موجود ہو۔

- ♦ مبتدا کے لئے اصل یہ ہے کہ وہ معرفہ ہو اور خبر کے لئے اصل یہ ہے کہ نکرہ ہو۔
- لیکن اگر دونوں معرفہ ہوں تو آپ جس کو چاہیں مبتدا بنا لیں اور دوسرے کو خبر جیسے:

اللّٰهُ- تعالی- إِلٰهُنَا، آدَمُ- علیه السّلام- أَبُوْنَا، مُحَمَّدٌ- صلّی الله علیه و آله- نَبِیُّنَا۔